قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

★ نظر آتے ہیں منزل کے اجالے ۔ شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ
★ عورت کی سربراہی اور علماء کی ذمہ داریاں ۔ مولانا محمد ازہر مدظلہ ۔ مدیر "الخیر"
★ لاہور کا دجال ۔ مولانا عبدالرشید انصاری مدظلہ
★ صدر پاکستان کے نام کھلا خط ۔ جناب عبدالمجید صاحب کراچی
★ بہت بڑا طوفان ۔ جناب میجر امیر افضل خان
★ خالص پاکستانی ثقافت ۔ پروفیسر محمد اسمٰعیل سیفی

نظر آتے ہیں منزل کے اُجالے

مذہب اسلام سچا اور عالمگیر مذہب ہے۔ اس کے اصول و فروع عین فطرت کے مطابق ہیں ہر باہوش اور عقلمند کو نجات کی دعوت دیتا ہے اور کار خیر کی احسن طریقہ سے ترغیب دیتا ہے جس سے بہتر طریقہ عقلاً متصور نہیں۔ قوموں اور ملکوں پیشیوں اور حرفتوں کے اکتسابی طرق کو بالائے طاق رکھ کر ہر ایک کے لئے دین حق کے سمجھنے تعلق اللہ تعالیٰ سے جوڑنے اور تقویٰ کے دروازے وار کھتا ہے کسی کے لئے اکتساب فیض کی پابندی نہیں لگاتا۔ اور ہندوؤں کے باطل نظریہ کی طرح یہ رکاوٹ پیدا نہیں کرتا کہ اگر شودر کے کان میں وید کا لفظ پڑ جائے تو قلعی سے ان کے کان بند کر دو۔ بلکہ جائز پیشہ اور حرفت اختیار کرنے والے ہر فرد بشر کے لئے علم و تحقیق و فضل و کمال کے ہمہ وقت دروازے کھلے رکھتا ہے۔ حضرت مفتی ہند مولانا محمد کفایت اللہ صاحب دہلویؒ اور حضرت مولانا مفتی محمد نقیر اللہ صاحب بانی جامعہ رشیدیہ کی قومیت سے کون عالم نا واقف ہے؟ کہ حجام قوم اور موچی قوم سے ہوئے وہ علم و کمال رب تعالیٰ نے انہیں عطا فرمایا کہ ہم نے اپنے بعض اکابر کو ان کے جوتے سیدھے کرتے دیکھا۔ آج اہل یورپ تہذیب و تمدن کے گیت گاتے ہوئے بھی سیاہ فام اور سفید فام کا غیر انسانی فرق کرتے اور اسے فخر کی چیز سمجھتے ہیں۔

حالاں کہ اسلام کا یہ سبق ہے وعن ابی سعیدؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان ربکم واحد وابا کم واحد فلا فضل لعربی علی عجمی ولا احمر علی اسود الّا بالتقوٰی۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط والبزار بنحوہ الا انہ قال ان اباکم واحد وان دینکم واحد ابوکم آدم وآدم خلق من تراب ورجال البزار رجال الصحیح (مجمع الزوائد ج ۸ ص ۸۴ وراجع ج ۳ ص ۲۶۶ ایضاً)

اللہ تعالیٰ جزاء خیر عطا فرمائے حضرت العلام مولانا عبدالقیوم صاحب حقانی دام مجدہم کو جنہوں نے اسماء الرجال کی مستند کتاب۔ کتاب الانساب علامہ سمعانیؒ سے مختلف صنعتوں، حرفتوں اور پیشیوں سے تعلق رکھنے والے حضرات کے علم و عمل تقوی اور ورع اور اخلاق کے بلند اقدار کو اجاگر کرکے یہ واضح کر دیا ہے کہ اسلام میں ترقی کا دروازہ کسی بھی جائز پیشے والے